سوال

(964)اگر گھر والے سود کی کمائی کھاتے ہوں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتہ

اگر گھر والے سود کی کمائی کھاتے ہوں تو گھر کا کھانا ایک دو دن صحیح ہے۔ (شاہد سلیم لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

قرآن مجید میں ہے : {وَحَرَّمَ الرِّبٰوا} [البقرة:۲۷۵][''اور اس نے سود کو حرام قرار دیا۔''] نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ((دِرْهَمُ رِبًا يَأْكُلُهُ الرَّجُلُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَشَدَّ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ سِتَّةٍ وَّثَلاَثِيْنَ زِنْيَةً))[''سود کا ایک درہم جس کو کوئی آدمی کھاتا ہے جبکہ وہ جانتا ہے چھتیس (۳۶) مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ سخت ہے۔'']اب آپ خود غور فرمالیں ایک دو دن کیا؟ ایک دفعہ کیا؟ ایک لقمہ بلکہ آدھا لقمہ کھانا بھی کیسے صحیح ہو سکتا ہے؟ واللہ اعلم ۲۴،۶،۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص669

محدث فتویٰ